پاکستان کیا ہوگا ــــ؟

مجھے پاکستان بن جانے کا اتنا ہی یقین ہے جتنا اس بات پر کہ صبح کو سورج مشرق سے طلوع ہوگا! لیکن یہ پاکستان وہ پاکستان نہیں ہوگا جو دس کروڑ مسلمانانِ ہند کے ذہنوں میں اس وقت موجود ہے اور جس کے لئے آپ بڑے خلوص سے کوشاں ہیں۔ ان مخلص نوجوانوں کو کیا معلوم کہ کل ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے؟

انسانیت کی جو تباہی ہوگی، عورت کی جو بے حرمتی ہوگی، اخلاق و شرافت کی تمام قدریں جس طرح پامال ہوں گی تم اس کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے، لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ یہاں وحشت و درندگی کا دور دورہ ہوگا۔ بھائی بھائی کے خون کا پیاسا ہو جائیگا انسانیت اور شرافت کا گلا گھونٹ دیا جائے گا۔ نہ کسی کی عزت محفوظ ہوگی نہ مال نہ جان نہ ایمان ــ اور اس سب کا ذمہ دار کون ہوگا؟

"اِدھر مشرقی پاکستان ہوگا۔ اُدھر مغربی پاکستان ہوگا درمیان میں چالیس کروڑ متعصب ہندو کی آبادی ہوگی جس پر اس کی اپنی حکومت ہوگی۔ ہندو اپنی مکاری اور عیاری سے پاکستان کو ہمیشہ تنگ کرتا رہے گا۔ اسے کمزور بنانے کی ہر کوشش کرے گا اس تقسیم کی بدولت آپ کے دریاؤں کا پانی روک دیا جائیگا۔ آپ کی معیشت تباہ کرنے کی کوشش کی جائیگی اور آپ کی حالت یہ ہوگی کہ بوقت ضرورت مشرقی پاکستان مغربی پاکستان کی اور مغربی پاکستان مشرقی پاکستان کی کوئی سی مدد کرنے سے قاصر ہوگا۔ اندرونی طور پر پاکستان میں چند خاندانوں کی حکومت ہوگی اور یہ خاندان زمینداروں صنعت کاروں اور سرمایہ داروں کے خاندان ہوں گے انگریز کے پروردہ فرنگی سامراج کے خود کاشتہ پودے سروں نوابوں اور جاگیرداروں کے خاندان ہونگے جو اپنی من مانی کارروائیوں سے محبِ وطن اور غریب عوام الناس کو پریشان کر کے رکھ دیں گے غریب کی زندگی اجیرن ہو جائے گی ان کی لوٹ کھسوٹ سے پاکستان کے کسان اور مزدور نانِ شبینہ کو ترس جائیں گے امیر دن بہ دن امیر تر ہوتا چلا جائیگا اور غریب غریب تر۔" لیکن تم یہ سب کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ تمہاری آنکھوں میں تمہاری اپنی خود غرضیوں اور ہوس پرستیوں نے پردہ ڈال رکھا ہے اور تم ایک ایسے شخص کی مانند ہو جو عقل رکھتا ہے مگر صحیح بات سوچنے سے عاری ہے کان ہیں مگر سن نہیں سکتا آنکھیں ہیں مگر بصیرت چھن چکی ہے اس کے سینے میں دل تو دھڑک رہا ہے مگر احساسات سے خالی محض گوشت کا ایک لوتھڑا۔ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ

خطاب: ۲۶/اپریل ۱۹۴۷ء
اُردو پارک دہلی

بانیٔ احرار امیرِ شریعت سیّد عطاء اللہ شاہ بخاریؒ